سوال

(402) طواف افاضہ سے متعلق !

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(1) حج افراد کرنے والا طواف افاضہ کے ساتھ صفا و مروہ کی سعی کرے یا کہ نہ کرے ؟

(2) کیا طواف افاضہ پہلے دن یعنی دس ذوالحجہ کو کرنا ضروری ہے یا کہ گیارہ بارہ یا تیرہ کو بھی ہوسکتا ہے ؟

کیا بارہ ذوالحجہ کو منیٰ سے واپسی پر طواف افاضہ کر کے آدمی اپنے گھر آسکتا ہے ؟

(3) طواف افاضہ دس ذوالحجہ کو نہ ہوسکے تو شام کو دوبارہ احرام باندھے گا ؟ کیا یہ احرام طواف افاضہ کرنے کے بعد پھر کھولے گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1) حج افراد والے نے اگر حج افراد کے احرام کے بعد کسی طواف کے بعد بھی صفا و مروہ کی سعی نہیں کی تو طواف افاضہ کے بعد سعی کرنا فرض ہے ورنہ وہ حج کے رکن سے ہاتھ دھو بیٹھے گا ۔

(2) پہلے دن دس ذوالحجہ کو طواف افاضہ کرنا افضل ہے ضروری نہیں گیارہ یا بارہ یا تیرہ تاریخ کو بھی ہوسکتا ہے بصورت حیض تیرہ کے بعد بھی ہوسکتا ہے کیونکہ طواف طہر میں کرنا ہے اور طہر تیرہ سے مؤخر بھی ہوسکتا ہے اس کی دلیل حدیث أَحَابِسَتُنَا هِيَ ؟ ہے طواف افاضہ کے بعد بہتر یہی ہے کہ منیٰ میں چلا جائے بشرطیکہ سعی بین الصفا والمروۃ پہلے کرچکا ہو اور افاضہ اس نے تیرہ سے پہلے کیا ہو اور تیرہ کی صورت منیٰ والا منسک ادا کرنہ آیا ہو بہر حال جس تاریخ کو بھی افاضہ کرے اپنے مکہ والے گھر میں جانے کا جواز ہے ۔

(3) ہاں درست ہے دس ذوالحجہ کو شام تک یعنی غروب آفتاب تک طواف افاضہ نہ کرسکنے کی صورت میں دوبارہ احرام والی دو چادریں پہن لے احرام کی پابندیاں پھر افاضہ کے بعد ختم ہوجائیں گی ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب